سوال

ن لگانے کا حکم 724

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روزے کی حالت میں مریض کا انجکشن لگوانا یا کان میں دوا ڈالنا جائز ہے۔ ؟کیا عورتوں کا سرمہ لگانا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ انجکشن جن کی دوائیں معدے تک نہیں جاتیں یا بالفاظ دیگر جن کا مقصد مریض کو غذا فراہم کرنا نہیں ہوتا ان کے لگانے میں کوئی حرج نہیں۔ اس پر تمام علماء کا اتفاق ہے۔

نہ انجکشن کی وہ قسمیں جن کا مقصد مریض کو غذا فراہم کرنا ہوتا ہے مثلاً گلوکوز کا پانی چڑھانا وغیرہ تو اس سلسلہ میں علماء کا اختلاف ہے کہ ایسی چیزوں کا وجود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تھا اور نہ سلف صالحین کے دور میں یہ تو عصر جدید کی ایجاد ہے علماء کے ایک طبقے کا خیال ہے کہ اس قسم کے انجکشن

چہ میں دوسرے طبقے کی رائے کو قابل ترجیح سمجھتا ہوں۔ تاہم احتیاط کا تقاضہ یہ ہے کہ روزے کی حالت میں اس قسم کے انجکشن سے پرہیز کرنا چاہیے۔ رمضان کی راتوں میں یہ انجکشن لیے جاسکتے ہیں اور اگر دن کے وقت اس انجکشن کا لگانا ضروری ہو تو اللہ تعالیٰ نے ویسے ہی مریض کے لیے روزے معاف

ں تیل ڈالنے یا آنکھوں میں سرمہ لگانے کی تو اس سلسلے میں علماء کا اختلاف ہے۔ علماء کے متشدد طبقے کی رائے یہ ہے کہ ان چیزوں کے استعمال سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ جب کہ معتدل قسم کے فقہاء کا خیال ہے کہ ان کے استعمال سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیونکہ ان کے استعمال سے نہ معدے تک کوئی غذا پہنچ

کے سلسلے میں ایک حدیث ہے بھی تو وہ بالکل ضعیف حدیث ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

روزہ اور صدقۃ الفطر، جلد: 1، صفحہ: 183

محدث فتویٰ